فنگر پرنٹس کی مدد سے ویزا کی 6,000 جعلی درخواستیں نامنظور

یو کے ویزاز کی سالانہ رپورٹ شائع ہوگئی 8 اگست 2007ء

برطانیہ کا ویزا حاصل کرنے والوں کے انگلیوں کے نشانات یعنی فنگر پرنٹس جواب لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو چکے ہیں ان سے سرحدوں پر سیکیورٹی نظام کو مستحکم بنانے میں بڑی مدد ملی ہے۔ اب روزانہ ہر 30 سیکنڈ میں فنگر پرنٹس کا ایک سیٹ (دس انگلیوں کے نشانات) جمع ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ 24 گھنٹے جاری رہتا ہے۔

لازمی فنگر پرنٹنگ اب برطانیہ کے ویزا کی درخواست کا ایک حصہ بن چکی ہے جو دنیا کے تقریباً آدھے ملکوں کے لئے ہے۔ جونہی یہ نظام عمل میں آیا فوراً ہی 6,000 سے زائد ایسے فنگر پرنٹ سامنے آگئے جو مشتبہ تھے۔ ویزا کی درخواست کے ساتھ لئے گئے فنگر پرنٹس برطانیہ کے ریکارڈ میں موجود فنگر پرنٹس سے ملا کر دیکھے جاتے ہیں کہ وہ شخص برطانیہ کے امیگریشن حکام کے لئے پہلے سے جانا پہچانا تو نہیں ہے۔ برطانیہ پہنچنے کے بعد انہی فنگر پرنٹس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ یہاں کام کرنے کا اہل ہے یا نہیں، یا سفری کاغزات کھو جانے یا ضائع ہو جانے کی صورت میں متبادل کاغذات جاری کئے جا سکتے ہیں۔

ہوم آفس منسٹر لیئم برن کے مطابق نئے فنگر پرنٹس ویزا غیر قانونی امیگریشن کے خلاف پہلی دفاعی لائن بن گئے ہیں۔ یہ معلومات مسافروں کے برطانیہ پہنچنے سے پہلے موصول ہو جاتی ہیں اور اس کی مدد سے نیا بارڈر کنٹرول نظام تشکیل دینے میں بڑی مدد ملی ہے جس میں ویزا کی جعلی درخواستیں دینے والے کی شناخت ہو جاتی ہے۔

فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس منسٹر ڈاکٹر ہاولز نے یو کے ویزاز کی سالانہ رپورٹ کی اشاعت کے موقع پر کہا کہ

''بایومیٹرک معلومات سے ہمیں کسی بھی شخص کی شناخت کو اولین مرحلے پر جانچنے میں مدد ملتی ہے اور مستقبل میں اس کے برطانیہ سے روابط کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے ویزا کی درخواستوں کے لئے بایومیٹرک ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کیا تھا۔ سرحدوں کو محفوظ تر بنانے کے ہمارے عزائم میں اب یہ ٹیکنالوجی بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے''۔

برطانیہ کا بایومیٹرک نظام دوسرے ممالک کے مقابلے میں بہت ترقی یافتہ ہے اور اس وقت صرف امریکا کا نظام اس سے جدید تر کہا جا سکتا ہے۔ اس نظام میں بین الاقوامی دلچسپی پائی جاتی ہے اور جلد ہی اسے دوسرے یورپی ممالک کے نظام سے منسلک کرنے کے لئے ابتدائی تجربات کئے جائیں گے۔

نوٹس برائے ایڈیٹرز:

1۔ اپریل 2008ء تک برطانیہ کا ویزا ڈپارٹمنٹ یو کے ویزاز ہمارے 135 ممالک میں موجود تمام سفارتخانوں اور 53 ملکوں میں ویزا درخواستوں کے 111 مراکز میں بایومیٹرک معلومات اکھٹا کرنے کا نظام رائج کر دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی آبادی کے تقریباً تین چوتھائی حصے (یعنی تقریباً 5 بلین افراد) کی دس انگلیوں کے نشانات اور چہرے کی تصویر کا ریکارڈ جمع کر لیا جائیگا۔

2۔ بایومیٹرکس ذریعے سے کسی شخص کی شناخت معلوم ہو جانے سے جن معاملات پر قابو پانے میں مدد مل سکے گی وہ یہ ہیں:

- برطانیہ میں غیر قانونی طور پر داخلہ
- برطانیہ کے امیگریشن اور اسائلم نظام کا استحصال
- ویزا فراڈ

- اسائلم کی بے بنیاد درخواستیں
- ویزا سروس کی بہتری
- فرد کی شناخت کا تحفظ

3۔ بایومیٹرکس نظام سے حاصل کے گئے اب تک کے اعداد وشمار یہ ہیں:

- **93** ممالک میں موصول ہونے والی ویزا کی تمام درخواستوں کے دینے والوں کا بایومیٹرک ڈیٹا۔
- **9** جولائی **2007**ء تک نصف ملین یعنی پانچ لاکھ افراد کے فنگر پرنٹس۔
- ان میں سے **6,000** سے زائد فنگر پرنٹس پہلے سے موجود ریکارڈ کی مدد سے شناخت کر لئے گئے۔
- اب ہر ماہ **100,000** کی تعداد میں یہ پرنٹس جمع کئے جا رہے ہیں۔

4۔ نیچے مثال کے طور پر تین کیس دیئے جا رہے ہیں جس سے اس نظام کی کامیابی واضح ہوتی ہے۔

سوڈان: ایک سوڈانی بزنس مین نے برطانیہ کے لئے ویزا کی درخواست دی۔ اس کے پاس یورپی یونین کے سوا دنیا بھر میں سفر کا ریکارڈ تھا، کافی رقم اور ایک نئی بیوی کے ساتھ وہ برطانیہ شاپنگ اور سیاحت کے لئے آنا چاہتا تھا۔ وہ خاصا کامیاب بزنس میں نظر آتا تھا اور بظاہر اسے ویزا نہ دیئے جانے کی کوئی وجہ نہیں نظر آتی تھی۔ اس نے فارم پر یہ بھی لکھا کہ وہ پہلے کبھی برطانیہ نہیں آیا نہ ہی ڈی پورٹ کیا گیا۔ بایومیٹرک چیکنگ ہوئی تو معلوم ہوا کہ **2004**ء میں ایک دوسرے نام سے اس کا اسائلم کا کیس مسترد کر دیا گیا تھا۔ اس کی ویزا درخواست نامنظور کر دی گئی۔

البانیہ: ایک البانوی شخص نے برطانیہ آنے کے لئے درخواست دی اور ظاہر کیا کہ وہ اس سے پہلے کبھی یہاں نہیں آیا۔ بایومیٹرکس سے پتا چلا کہ اس نے اس سے پہلے ایک دوسرے نام، مختلف تاریخ پیدائش اور قومیت سے برطانیہ میں اسائلم کی درخواست دی تھی۔ اس کی ویزا درخواست نامنظور ہو گئی۔

ایمسٹرڈیم: ایک شخص نے ویزا درخواست نامنظور ہونے کے بعد برطانیہ میں اسائلم کی درخواست دائر کر دی۔ معمول کے مطابق بایو میٹرکس چیکنگ کے دوران ایمسٹرڈیم میں موجود ریکارڈ سے اس کے نشانات سامنے آ گئے۔ وہی شخص اب ایک دوسری شناخت کے ساتھ اسائلم کا طلب گار تھا اور اس بار اس نے نیدرلینڈ کے شہری کی حیثیت سے تمام سفری کاغذات جمع کروائے تھے۔ اسے برطانیہ میں گرفتار کر لیا گیا، اس پر دھوکہ دہی کا الزام عائد ہوا اور آٹھ ماہ کی قید کی سزا ہوئی جس کے بعد اسے ڈی پورٹ کر دیا جائیگا۔

* * * * * * * *